1[خیبر پختونخوا] کے صوبائی اسمبلی (اراکین کے تنخواہوں اور وظائف) کا قانون، ۱۹۷۴ء۔

2[خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۴ء کا قانون نمبر ۱۱

[۶ دسمبر ۱۹۷۴ء۔]

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ اراکین کی تنخواہ۔

3[۳(ا)۔ سہولیات برائے قائد حزب اختلاف۔]

۴۔ سفری وظیفہ۔

۵۔ یومیہ اور اجلاس کا وظیفہ۔

۶۔ اجلاس اور کمیٹی کی نشست کے درمیان مختصر دورانیہ۔

۷۔ ٹیلی فون۔

4[۷(ا)۔ وظیفہ برائے دفتری دیکھ بھال۔]

5[۷(ب)۔ رہائشی وظیفہ۔]

6[۷(ت)۔ افادیتی وظیفہ۔]

7[۷(ث)۔ گھر کا کرایہ۔]

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔
2۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔
3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۰۹ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔
4۔ خیبر پختونخوا ۱۹۸۹ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت داخل شد۔
5۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۰۳ کے قانون نمبر ۵ کے تحت داخل شد۔
6۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۰۹ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔
7۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت داخل شد۔

۷(ج)۔ وظیفہ نقل و حمل۔

۷(ح)۔ تنخواہ اور دیگر معاوضوں میں اضافہ۔

8[۸۔ طبی سہولیات۔]

9[۹۔ --------------]

۱۰۔ رہائش۔

۱۱۔ سرٹیفکیٹ کا فارم۔

۱۲۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

۱۳۔ تنسیخ۔

8۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۹ء کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت تبدیل شد۔ 9۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۷ء کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔

1[خیبر پختونخوا] کے صوبائی اسمبلی (اراکین کے تنخواہوں اور وظائف) کا قانون، ۱۹۷۴ء

2[خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۴ء کا قانون نمبر ۱۱

[۶ دسمبر ۱۹۷۴ء]

پہلی مرتبہ گورنر 3[خیبر پختونخوا] کی منظوری کے بعد غیر معمولی طور پر 4[خیبر پختونخوا] کے سرکاری اعلامیہ میں ۶ دسمبر ۱۹۷۴ء کو شائع ہوا۔

ایسا قانون جو 5[خیبر پختونخوا] کے صوبائی اسمبلی کے اراکین کے تنخواہوں اور وظائف سے متعلق قانون میں ترمیم کرے۔

دیباچہ۔۔۔

ہر گاہ کہ 6[خیبر پختونخوا] کے صوبائی اسمبلی کے اراکین کے تنخواہوں اور وظائف سے متعلق قانون میں ترمیم ضروری ہے۔

اسے حسب ذیل وضع کیا جاتا ہے:۔۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز۔۔۔**

(ا) یہ قانون 7[خیبر پختونخوا] کے صوبائی اسمبلی (اراکین کے تنخواہوں اور وظائف) کا قانون، ۱۹۷۴ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں۔۔۔**

اس قانون میں جب تک مضمون یا سیاق وسباق میں کچھ متضاد نہ ہو،۔۔

(ا) ''اسمبلی'' سے مراد خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی ہے۔

(ب) ''کمیٹی'' سے مراد قائمہ کمیٹی، انتخابی کمیٹی یا اسمبلی کی کوئی دوسری کمیٹی ہے، اور جس میں حکومت کا اسمبلی سے جڑے مقصد کے لئے تعینات کردہ کمیٹی جسے اسمبلی کی کمیٹی قرار دیا گیا ہو شامل ہے۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
4 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
5 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
6 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
7 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ء کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

(ج) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(د) ''رکن'' سے مراد وزیر، پارلیمانی سکرٹری، سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کے علاوہ اسمبلی کا رکن ہے۔

(ہ) ''نشست'' سے مراد اسمبلی یا اس کے کسی کمیٹی کی نشست ہے۔

(ر) ''دوران ملازم رہائش کے دورانیہ'' سے مراد وہ دورانیہ ہے جس میں رکن ایسی جگہ جہاں اسمبلی کے اجلاس یا کمیٹی کی نشست کا انعقاد ہو یا جہاں بطور رکن اس کے فرائض سے واسطہ کوئی بھی کاروباری لین دین سرانجام پائے، ایسے اجلاس یا نشست میں حصہ لینے یا ایسے کسی لین دین کی غرض سے رہائش پزیر ہو اور اس میں،۔۔۔

(1) اسمبلی کے اجلاس کی صورت میں اجلاس کے شروع ہونے سے تین روز قبل اور اجلاس کے اختتام کے تین دن کے بعد کے رہائش کا دورانیہ، اور

(2) کمیٹی کی نشست یا کسی دوسرے کاروباری لین دین کی صورت میں کمیٹی کی نشست یا کسی دوسرے کام کے ہونے سے دو دن قبل اور کمیٹی کی نشست یا دوسرے کام کے مکمل ہونے کے دو دن بعد کے رہائش کا دورانیہ شامل ہے۔

وضاحت:۔۔۔ ایسے رکن کی صورت میں جو عموماً ایسی جگہ رہتا ہو جہاں اسمبلی کا اجلاس، کمیٹی کی نشست یا اس کے فرائض سے منسلک کوئی کام ہوتا ہو تو دوران ملازمت رہائش کے دورانیے میں اجلاس یا نشست کا دورانیہ یا کام کے مکمل ہونے میں لگنے والے وقت کا دورانیہ شامل ہے لیکن دو یا تین کے قبل اور بعد کا دورانیہ یا جس میں اسمبلی کا اجلاس دس سے زیادہ دن کے لئے ملتوی ہو، شامل نہیں ہوگا، اور

(ز) ''اجلاس'' سے مراد اسمبلی کی نشست کے طلب کرنے کے پہلے دن سے آخر میں اسمبلی کے ملتوی یا برخاست ہونے کا دورانیہ ہے۔

۳۔ اراکین کی تنخواہ۔۔۔

(ا) اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (۳) اور دفعہ ۳ (ا) کے زیر اثر رکن اٹھارہ ہزار روپے کی شرح سے ماہانہ تنخواہ اور دس ہزار روپے کی شرح سے ماہانہ اخراجاتی وظیفہ کا حقدار ہوگا۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۵ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۱۳ کے تحت تبدیل شد۔

4۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۱۳ کے تحت تبدیل شد۔

بشرطیکہ وہ رکن جو اسمبلی کی اجازت کے بغیر،۔

(1) ایک مہینے میں ہونے والی کل نشستوں کی تین چوتھائی نشستوں میں حاضر ہونے میں ناکام ہو، یا

(2) اگر مہینے کے درمیان میں منتخب ہوا اور حلف اٹھانے کے بعد والے مہینے میں ہونے والی کل نشستوں کی تین چوتھائی نشستوں میں حاضر ہونے میں ناکام ہو تو اس مہینے کی تنخواہ کے لئے نااہل ہوگا۔

4[(۲) --------]

(۳) رکن کو ایسی کسی دورانیے کے لئے تنخواہ نہیں دی جائے گی جس دوران وہ کسی جرم کی سزا میں زیر حراست ہو، جس میں اخلاقی جرم شامل ہے۔

۳(ا)۔ سہولیات برائے قائد حزب اختلاف۔۔۔

کوئی رکن جسے قائد حزب اختلاف نامزد کیا گیا ہو وہ خیبر پختونخوا وزراء (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) کے قانون ۱۹۷۵ء (خیبر پختونخوا کا ۱۹۷۵ء کا قانون نمبر ۴) کے تحت صوبائی وزیر کے لئے قابل قبول تنخواہ، وظائف اور مراعات کا حقدار ہوگا۔

۴۔ سفری وظیفہ۔۔۔

(ا) رکن اجلاس یا کسی نشست میں حاضر ہونے یا بطور رکن اس کے فرائض سے منسلک کسی کام کے کرنے کی غرض سے اپنی عمومی رہائش گاہ سے اس جگہ تک جہاں اجلاس یا نشست منعقد ہو یا جہاں کوئی کام کرنا ہو اور اس جگہ سے اپنی رہائش گاہ تک واپس آنے کے لئے سفری وظیفے کا مندرجہ ذیل شرح سے وصول کرنے کا حقدار ہوگا:۔۔

(1) جب سفر ریل گاڑی سے کیا ہو ائرکنڈیشن درجہ کے کرایہ کے برابر رقم:۔۔

(2) جب سفر ہوائی جہاز سے کیا ہو، کفایتی درجہ کا کرایہ:۔۔

(3) جب سفر یا اس کا کچھ حصہ بزریعہ سڑک ہو، پندرہ روپے فی کلومیٹر کے حساب سے وظیفہ۔

1۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
4۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 5۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 6۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۱۲ کے تحت تبدیل شد۔
7۔ خیبر پختونخوا کے [illegible] کے قانون نمبر ۱۳ کے تحت تبدیل شد۔

بشرطیکہ:۔۔

(i) اجلاس کے دوران اجلاس کی جگہ اور کسی دوسری جگہ کے درمیان کے سفر کے لئے کوئی وظیفہ قابل قبول نہیں ہوگا:۔اور

(ii) رکن اس جگہ سے جہاں بطور رکن اس کے فرائض کے سلسلے میں اس کی حاضری ضروری ہو کے پانچ میل کے اندر عموماً رہتا ہو یا کام کرتا ہو کے لئے سفری وظیفہ کا حقدار نہیں ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں دئے گئے سفری وظیفہ کی قیمتیں رکن کے اجلاس کے التوا کا دوران کئے گئے سافر کے لئے قابل قبول ہوں گے، اگر اجلاس دس سے زیادہ دن کے لئے ملتوی کیا گیا ہو۔

(۳) ہر رکن پاکستان میں سفر کے لئے سالانہ ایک لاکھ بیس ہزار روپے کی رقم کا حقدار ہوگا۔

بشرطیکہ اگر کوئی شخص سال کے درمیان میں رکن بن جائے تو وہ رقم جس کا وہ حقدار ہے اس تناسب سے کم کی جائے گی۔

۵۔ **یومیہ اور اجلاس کا وظیفہ۔۔۔**

(۱) رکن دوران ملازمت دورانیہ کے دوران ہر دن کے لئے سو روپے فی یوم کے حساب سے یومیہ وظیفہ وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔

[(۲) ------]

(۳) وہ رکن جو جائے ملازمت پر دوپہر سے پہلے پہنچے یا وہاں سے دوپہر سے پہلے رخصت ہو، آنے اور رخصتی کے دن کے لئے پورا یومیہ وظیفہ نکالنے کا حقدار ہوگا اور اگر اس جگہ دوپہر کے بعد پہنچے یا دوپہر سے پہلے رخصت ہو تو یومیہ وظیفے کی شرح آدھی ہوگی۔

بشرطیکہ کسی ایک دن ک لئے ایک سے زیادہ پورے یومیہ وظیفے کی دعویداری نہیں کی جائے گی۔

۶۔ **جلاس اور کمیٹی کی نشست کے درمیان مختصر دورانیہ۔۔۔**

اگر اسی جگہ ایک اجلاس یا کمیٹی کی نشست کے اختتام اور اجلاس یا نشست جو بھی ہو کے درمیان وقفہ سات

1۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۷ کے قانون نمبر ۱۲ کے تحت تبدیل شد۔ 2۔خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت تبدیل شد۔ 3۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۷ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت تبدیل شد۔

4۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۸۵ کے قانون نمبر ۹ کے تحت تبدیل شد۔ 5۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۷۶ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔ 6۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۷۶ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔

7۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۷۶ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔ 8۔خیبر پختونخوا کے ۱۹۷۶ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔

یوم سے تجاوز نہ کرے اور اس وقفے کے دوران رکن اس جگہ پر رہتا ہے تو وہ اس جگہ رہائش کے ہر دن کے لئے دفعہ ۵ میں دیئے گئے شرح کے مطابق یومیہ وظیفہ وصول کرنے کا حقدار ہو گا۔

۷۔ ٹیلی فون۔۔۔

جس جگہ رکن عموماً رہتا ہو اور اگر وہاں ٹیلی فون لگایا جا سکتا ہو تو رکن سرکاری خرچہ پر ٹیلی فون کی سہولت کا حقدار ہو گا۔

بشرطیکہ حکومت 2[ایک ہزار] ماہوار سے زائد ٹیلی فون کرایہ اور اس پر کئے گئے ٹیلی فون کے اخراجات ادا نہیں کرے گا۔

3[بشرطیکہ حکومت پانچ سو سے زیادہ ٹیلی فون کے اخراجات ادا نہیں کرے گا اور ٹیلی فون کا بل رکن خود ادا کرے گا۔]

4[**۷(ا)۔ دفتری دیکھ بھال کا وظیفہ۔۔۔**

رکن دس ہزار روپے ماہانہ کی شرح سے دفتری دیکھ بھال کے وظیفے کی وصولی کا حقدار ہو گا۔]

5[**۷(ب)۔ رہائشی وظیفہ۔۔۔**

اگر رکن کو سرکاری رہائش مہیا نہیں کی گئی ہو تو دوران ملازمت رہائش کے دوران ایک ہزار چھ سو روپے فی یوم کی شرح سے رہائشی وظیفہ ادا کیا جائے گا۔

بشرطیکہ رکن کو اس دفعہ کے تحت رہائشی وظیفہ طلب کرتے وقت کوئی تحریری سرٹیفکیٹ دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔]

6[**۷(ت)۔ افادیتی وظیفہ۔۔۔**

7[رکن چار ہزار آٹھ سو روپے] فی مہینہ کی شرح سے افادیتی وظیفہ وصول کرنے کا حقدار ہو گا۔]

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۷ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت تبدیل شد۔

2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۱۹۸۵ کے قانون نمبر ۹ کے تحت تبدیل شد۔

3۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۱۹۸۹ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت داخل شد۔

4۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۹ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

5۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۳ کے قانون نمبر ۵ کے تحت داخل شد۔

6۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۹ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

7۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۷ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت تبدیل شد۔

1[۷(ث)۔ **گھر کا کرایہ۔۔۔**

رکن تیس ہزار ماہوار کی شرح سے گھر کا کرایہ وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔]

۷(ج)۔ **وظیفہ نقل وحمل۔۔۔**

رکن چھ سو چالیس روپے یومیہ کی شرح سے دوران ملازمت رہائش کے دورانیئے اور اسمبلی کا اجلاس یا کمیٹی کی نشست کی جگہ سے آنے جانے یا جہاں وہ بطور رکن اس کے فرائض سے منسلک کام کرتا ہو جب اسمبلی اجلاس مین ہو کے لئے وظیفہ نقل وحمل وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔

۷(ح)۔ **تنخواہ اور دیگر معاوضوں میں اضافہ۔۔۔**

اراکین کی تنخواہ اور دیگر معاوضون میں حکومت گریڈ ۲۰ کے سرکاری ملازمین کی تنخواہ میں اضافے کی تناسب سے وقتاً فوقتاً خود بخود اضافہ کرے گی۔

2[۸۔ **طبی سہولیات۔۔۔**

3[(۱)] رکن اپنے، بیوی بچوں اور غیر شادی شدہ بہن جو اس کے ساتھ رہتی ہو یا مکمل طور پر رکن پر منحصر ہو کے لئے گریڈ ۲۰ کے سرکاری افسران کے لئے قابل قبول معیار کے مطابق اندرون خانہ 4[...] طبی سہولیات کا حقدار ہوگا۔

5[(۲) رکن نو ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے طبی وظیفہ وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔]]

6[۹۔ -------]

۱۰۔ **رہائش۔۔۔**

7[رکن 8[ایک ہزار روپے] یومیہ، اجلاسی وظیفہ کا حقدار ہوگا جس میں اس قانون میں دیا گیا روزمرہ وظیفہ شامل ہوگا۔]

وضاحت:۔۔۔اس دفعہ میں لفظ "اجلاس" 9[خیبر پختونخوا] کا صوبائی اسمبلی کے قواعد طریقہ کار ۱۹۷۵ کے مطابق صوبائی اسمبلی کی کمیٹی یا کمیٹیوں کی نشست شامل ہیں۔

1۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت داخل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۸۹ کے قانون نمبر ۵ کے تحت تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت نمبر دیا گیا۔
4۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت حذف شد۔ 5۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۲ کے قانون نمبر ۲۳ کے تحت جمع شد۔ 6۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۷۷ کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت خارج شد۔
7۔ خیبر پختونخوا کے ۱۹۸۵ کے قانون نمبر ۹ کے تحت تبدیل شد۔ 8۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۰۹ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔ ۹۔ خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۲ کے تحت تبدیل شد۔

۱۱۔ سرٹیفیکیٹ کا فارم۔۔۔

رکن کو ہر سفری وظیفے یا 1[روزمرہ وظیفے] کے دعویداری کے حق میں حسب ذیل رکن کا دستخط شدہ تحریری سرٹیفیکیٹ پیش کرنا ہوگا:،

''تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ رقم میں نے کسی دوسرے بل میں نہیں مانگی یا کسی دوسرے ذریعے سے نہیں نکالی۔''

۱۲۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔

حکومت اسمبلی کے سپیکر سے مشورے کے بعد اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے سرکاری اعلامیہ میں اعلان کے ذریعے قواعد وضع کرے گی۔

۱۳۔ تنسیخ۔۔۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ کے صوبائی اسمبلی (اراکین کے وظائف) کا قانون ۱۹۷۲ء (۱۹۷۲ء قانون نمبر ۵) منسوخ شد۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۷ء کے قانون نمبر ۱۵ کے تحت تبدیل شد۔